زیرنظر مرقعے کی اہمیت یہ بھی ہے کہ اس میں ارضِ قرآن اور ارضِ نشانات نبویؐ (نجد و حجاز) اور فلسطین بلکہ عالمِ اسلام سے متعلق بیسیوں ایسے آثار کی تصویریں شامل ہیں جن کا وجود اب مِٹ چکا ہے۔

شکیل صاحب نے جملہ موضوعات اور عنوانات سے متعلق تاریخی حقائق اور واقعات اور ضروری تفصیلات بھی مہیا کی ہیں۔ یوں یہ کتاب قدیم و جدید دور کی ایک بیش بہا تاریخی اور تصویری دستاویز بن گئی ہے۔ ہر صفحے کے نیچے موضوع کی مناسبت سے کوئی نعت یا شعر دیا گیا ہے۔

یہ مرقع مصنف کے برسوں کے مطالعے اور تحقیق کا ماحصل ہے۔ ۲۰۰۱ء میں انھوں نے تحقیقِ مزید کے لیے سعودی عرب، لندن، امریکا اور کینیڈا کا مطالعاتی دورہ بھی کیا تھا۔ ابتدا میں مختلف اصحاب کی تقاریظ شامل ہیں لیکن 'مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید' کے مصداق یہ مرقع دوسروں کی تعریف سے مستغنی، خود آپ اپنا تعارف ہے۔ چھوٹوں، بڑوں کے لیے معلومات کا ایسا خزانہ ہے جس سے بقدرِ ظرف و توفیق تازگی ایمان اور حصولِ برکت ممکن ہے۔ اگر عازمینِ حج و عمرہ اس کا مطالعہ کریں تو مکہ اور مدینہ پہنچ کر وہاں کے دَر و دیوار، ماحول اور فضاؤں میں زیادہ اپنائیت اور موانست محسوس کریں گے۔

دبیز آرٹ پیپر پر کئی رنگوں کی طباعت، ہر صفحہ آرٹ ورک سے مزین، بڑی تقطیع اور پروف خوانی میں دقتِ نظر کے اہتمام پر ناشر اور طابع کی کاوش بھی قابلِ داد ہے۔ (رفیع الدین ہاشمی)

روشن قندیلیں، حافظ محمد ادریس۔ ناشر: ادارہ معارف اسلامی، منصورہ، لاہور۔ فون: ۳۵۴۳۲۴۷۶۔ صفحات: ۲۷۰۔ قیمت: ۱۶۰ روپے۔

ہدایت سے سرفراز کوئی مرد ہو یا عورت، یہ اللہ کا بہت بڑا انعام ہے۔ پھر اس ہدایت کے مطابق اپنی زندگی کو ڈھال لینے کی توفیق پالینا اس انعام سے بھی بڑا اعزاز و اکرام ہے۔ بلاشبہہ رسول اکرمؐ پر ایمان لے آنے والے مرد و خواتین کو یہ بلند مقام نصیب ہوا بلکہ وہ اس ہدایت کو قبول کرنے کی پاداش میں تعذیب و تشدد کی آزمایشوں سے استقامت کے ساتھ گزرے تو اُن کے نصیب کی رفعت و عظمت میں اور اضافہ ہوگیا۔ ان اصحابِ کرام کی زندگیوں کے تذکرے